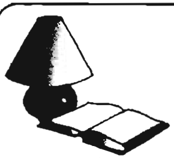

حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

سید محمد ذوالکفل بخاری۔

اہل بیت رسول کون؟

مؤلف: پروفیسر قاضی محمد طاہر علی الہاشمی، ناشر: قاضی چن پیر الہاشمی اکیڈمی، مرکزی جامع مسجد حویلیاں۔ ہزارہ، ضخامت: ۳۶۸ صفحات/کتاب، طباعت: عمدہ اور معیاری/قیمت: ۷۵ روپے (انتہائی مناسب)

اس کتاب کے سرورق پر ایک چھوٹی سی سطر، کچھ غیر نمایاں، کچھ دبی ہوئی اور کچھ بھنچے ہوئے انداز کتابت کے ساتھ چھپی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ یہ ایک سطر کتاب کے لئے تعارف ہی نہیں "تبصرے" کا کام بھی دے رہی ہے۔ لکھا ہے کہ .... "ایک منفرد تاریخی، علمی اور تحقیقی شاہکار!" .... آج جبکہ تاریخ، علم اور تحقیق سے انصاف کرنے والے لوگوں کا دور گویا لاچکا ہے۔ اور پروپیگنڈہ کی "چمک" کا شکار ہونے والے خیرہ چشموں کی تعداد روز افزوں ہے، کوئی کتاب محنت، لگن، اخلاص اور دیانت سے لکھی جائے تو یہ غنیمت نہیں بسا غنیمت ہے۔ اور ایسی کتاب کہیں دکھائی دی جائے بلکہ "نظر نواز" ہو تو یوں لگتا ہے .... "جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آجائے، جیسے صحراؤں میں ہولے سے چلے بادِ نسیم، جیسے بیمار کو بے وجہ قرار آجائے، محترم قاضی محمد طاہر علی الہاشمی.......... ایک کالج میں پروفیسر ہیں، ایک مسجد میں خطیب ہیں، ایک سے زائد کتب کے مؤلف ہیں۔ بیک وقت مؤرخ، معلم اور محقق ہیں۔ ہر جگہ کامیاب، ہر جگہ ارجمند! زیر نظر کتاب کی کہانی آپ انہی کی زبانی سنیے..........

"آل رسول، آلِ محمد ﷺ، اہلبیت رسول، عترتِ رسول، آل کساء، آل عبا، پنج تن پاک اور سادات کی اصطلاحات کثیر الاستعمال ہیں۔ ان ترکیبات نے اسلامی معاشرہ میں ایک خاص مفہوم اختیار کر لیا ہے جس سے مراد بالعموم حضرت علیؓ، سیدہ فاطمہؓ اور ان کے دو صاحبزادے حضرات حسنینؓ کے لئے جاتے ہیں۔ بعد میں اسی مفہوم میں وسعت پیدا کر کے حضرت حسنینؓ کی تمام اولاد ذکور پر ان اصطلاحات کا استعمال ہونے لگا ہے۔ اس مفہوم سے سیدہ فاطمہؓ کی صاحبزادیوں........ سیدہ ام کلثومؓ اور سیدہ زینبؓ (جن کے نکاح بالترتیب سیدنا عمرؓ اور سیدنا عبداللہ بن جعفرؓ کے ساتھ ہوئے تھے) کی اولاد اور وہ تمام سیدات جن کے نکاح غیر سادات کے ساتھ ہوئے، ان کی اولاد کو خارج کر دیا گیا۔

"دشمنانِ اسلام کی ریشہ دوانیوں، سازشوں اور مسلسل پروپیگنڈے کے زور سے ازواج مطہراتؓ کو بھی

آل رسول، اہلبیت رسول اور عترت رسول کے مفہوم سے خارج کر دیا گیا۔ ستم بالائے ستم (یہ کہ) اہلسنت کی عظیم اکثریت نے بھی لاشعوری طور پر اس زہریلے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر مذکورہ اصطلاحات کو صرف حضرت علی کی فاطمی اولاد کے لئے مختص کر دیا۔ جبکہ قرآن، حدیث اور لغت کی رو سے ازواج مطہرات کو کسی طرح بھی خارج قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اور وہ ان اصطلاحات کی اولین مصداق ہیں"

ہاشمی صاحب نے اسی روانی، سلاست اور متانت کے ساتھ پوری کتاب میں حقائق کو الم نشرح کیا ہے۔ انہوں نے تفسیر، لغت، حدیث، سیرت، عقائد و اسماء الرجال، فقہ اور سیر الصحابہ کے حوالہ سے تقریباً ایک سو کتاب کھنگالنے کے بعد قلم اٹھایا تو ایک ایک ابہام کو ختم کرتے، اشکال کو رفع کرتے، الجھن کو سلجھاتے اور اپنے مؤقف کو محکم کرتے چلے گئے۔ ان کا طرز فکر، طرز تحقیق، طرز استدلال اور طرز تحریر............ سبھی راستی اور راست روی سے عبارت ہیں۔ نتیجتہً انہیں سبائیوں کی تلبیسات، بریلویوں کے تضادات اور دیو بندیوں کے تسامحات پر گرفت کرنے میں کوئی سی دشواری پیش نہیں آتی۔ اصلاح عقائد، بہت نازک مگر بہت اہم کام ہے اور یہ بات باعث مسرت ہی نہیں قابل رشک بھی ہے کہ ہمارے ممدوح مؤلف نے اہل بیت رسول جیسے اہم عنوان پر اصول و عقائد کی بنیاد پر جو گفتگو کی ہے، اس میں مسلمات اور مسلمہ تصریحات کو کمال عمدگی سے بے غبار کیا ہے۔

کتاب کا مقدمہ مولانا محمد سعید الرحمن علوی رحمۃ اللہ علیہ کے قلم سے ہے اور یہ شاید ان کی آخری علمی تحریر ہے۔ (۱) آہ یہ اسلوب اب کہیں دیکھنے کو نہ ملے گا............ اک دھوپ تھی کہ ساتھ گئی آفتاب کے! یہ کتاب ہر اعتبار سے یادگار ہے اور ہر لحاظ سے شاہکار!

قادیانیت ہماری نظر میں

ترتیب و تحقیق: محمد متین خالد / ضخامت: ۷۴۸ صفحات / کتابت، طباعت: عمدہ / قیمت: ۲۰۰ روپے۔ (بہت مناسب)

ملنے کا پتہ: مکتبہ سید احمد شہید، ۱۶ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

یہ کتاب مشاہیر کی آراء کا مجموعہ ہے۔ ادیب، سیاست دان، صحافی، وکیل، دانشور، شاعر، عالم دین، شیخ طریقت، حکمران طالب علم، رکن عدلیہ۔۔۔۔ غرضیکہ چودہ سو سے زائد مشاہیر کی جملہ اقسام اس کتاب میں آپ کو فتنہ قادیانیت کے خلاف صف آراء نظر آئیں گی۔ فاضل مرتب نے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی سے ملکی و غیر ملکی شخصیات کی قادیانیت کی خلاف تحریریں اور بیانات جس طرح مرتب کئے ہیں۔ اس پر وہ بلا شبہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ، مختلف شعبہ ہائے زندگی کے مقتدر

(۱) وفات ۲۰ اکتوبر ۱۹۹۴ء